دار الافتاء جامعہ دار العلوم یاسین القرآن
SI-18-1 5-M سیکٹر نارتھ کراچی۔ فون: 021-38302662, 021-32064664
الرقم المسلسل ٦٠٩ تاریخ الوصول ________
رقم الارسال ________ تاریخ الاجراء ________

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی مرد نے زلف رکھا ہو اور کبھی کبھار وہ اس کو باندھ لے کام کاج یا نماز کیلئے تو درست ہے؟ کیا نماز کیلئے باندھنا مکروہ ہے، ابن ماجہ ابوداود اور مسند احمد کی حدیث جس میں کہا گیا ہے کہ فتح مکہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چار گیسو گندھے ہوئے تھے اس واقعہ کو ایک خاص موقع پر محمول کریں گے کہ جہاد کے دوران بال آنکھوں کے سامنے نہ آنے پائے؟
بال کا باندھنا صرف اسی ایک واقعہ میں مذکور ہوا ہے؟
آج کل جو لوگ بالوں کو جمع کر کے پیچھے ایک چٹیا بناتے ہیں جس میں عورتوں کی مشابہت ہوتی ہے اس طرح کرنا جائز ہے؟

المستفتی: ابن عباس

الجواب حامداً ومصلیاً

یاد رکھنا چاہیئے کہ نماز کی حالت میں بالوں کو باندھنا مکروہ ہے البتہ خارج نماز میں ضرورت کے موقع پر باندھنا جائز ہے نیز عام حالات میں مردوں کیلئے بالوں سے چوٹیاں بنانا ممنوع ہے کیوں کہ اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت لازم آتی ہے۔
جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بالوں کو چپکا کر باندھا ہوا تھا بعینہٖ یہی بات تلاش بسیار کے باوجود نہیں ملی، البتہ اتنا ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر سر اقدس پر خود رکھا ہوا تھا جبکہ ایک مرتبہ حج کے موقع پر "تلبید" یعنی بالوں کو لیس دار چیز سے چپکانا

(جاری)

Scanned with CamScanner

دار الافتاء

ثابت ہے۔

لما فی سنن ابی داود ۱/ ۱۰۴

عن سعید بن ابی سعید المقبری یحدث
عن أبیه أنه رأى أبا رافع مولى النبي صلى الله عليه وسلم مر بحسن بن
علي رضي الله عنهما وهو يصلي قائما وقد غرز ضفره في قفاه فحلها أبو رافع فالتفت
حسن إليه مغضبا فقال أبو رافع أقبل على صلاتك ولا تغضب فإني سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ذلك كفل الشيطان يعني مقعد الشيطان
يعني مغرز ضفره۔

وفي الهدية العلائية / ۲۰۰

ويحرم تشبه المرأة بالرجل والرجل بالمرأة
باللباس والحركات والكلام

وفي مؤطا الإمام مالك ۲۱ / ۲ إصلاح الشعر

أن أبا قتادة الأنصاري رضي الله عنه قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم
إن لي جمة فأرجلها فقال نعم وأكرمها فكان أبو قتادة رضي الله عنه ربما
دهنها في اليوم مرتين لما قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم وأكرمها

وفي الهداية ۱/ ۲۷۸

ولا يعقص شعره، وهو أن يجمع شعره
على هامته، ويشده بخيط أو بصمغ ليتلبد فقد روي أنه عليه السلام
نهى أن يصلي الرجل وهو معقوص.

وفي حاشية رد المحتار ۱/ ۶۴۲

وعقص شعره ـــــ ولما روى
الطبراني أنه عليه الصلاة والسلام نهى أن يصلي الرجل ورأسه
معقوص (الخ)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

معقوص -

وفي البدائع ٢/ ٥٠٦

والعقص ، أن يشد الشعر ضفيرة حول رأسه كما
تفعله النساء أو يجمع شعره فيعقده في مؤخر رأسه

وفي المبسوط ١/ ٣٠٨

عن سالم عن أبيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يهل ملبدًا -

وفي فتح الباري للحافظ رحمه الله ٣/ ٣١٢

أي أحرم وقد لبد شعر رأسه أي
جعل فيه شيئًا نحو الصمغ ليجتمع شعره لئلا يتشعث في الإحرام .

والله سبحانه وتعالى أعلم

الجواب صحيح

كتبه : نسيم الله

دار الإفتاء ياسين القرآن كراتشي

رئيس دار الإفتاء
المفتي السيد نجم الحسن الامروهوي

دار الإفتاء

02 JAN 2020

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner